بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ جس میں ایک مومن جو بھی دعا کرے وہ قبول کی جاتی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 01 جولائی 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کہ شروع میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10 تا12 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے روزوں کی فرضیت کا حکم دیا تو یہ بھی فرمایا کہ ایاماً معودات گنتی کے چند دن ہیں۔ آج 25واں روزہ ہے اور رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ اب باقی چار پانچ دن جو رہ گئے ہیں ان میں ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اگر کوئی کمیاں رہ گئی ہیں تو ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری پردہ پوشی فرمائے ہم پر رحم فرمائے اور ہمیں رمضان کی برکتوں سے مرحوم نہ رکھے۔ فرمایا اس جمعہ کو عام لوگ جمعۃ الوداع بھی کہتے ہیں اور تصور رکھتے ہیں کہ اس جمعۃ الوداع میں ساری دعائیں قبول ہو جاتی ہیں اور ساری نمازیں اور ہر قسم کی عبادتوں کا حق بھی ادا ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہماری حقیقی رہنمائی فرمائی ہے اور قرب الٰہی کے راستے دکھائے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ جو لوگ جمعۃ الوداع کے دن چار رکعت نماز پڑھتے اور اس کو قضائے عمری کہتے ہیں، کیا یہ جائز ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا جو شخص عمداً سال بھر کی نماز ترک کرتا ہے کہ قضائے عمری والے دن ادا کر لوں گا وہ گنہگار ہے اور جو شخص خالص ہو کر توبہ کرتا ہے اور اس نیت سے پڑھتا ہے کہ آئندہ نماز ترک نہیں کروں گا اس کیلئے ٹھیک ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم تو اس سوچ اور دعا کے ساتھ اس جمعہ کو ادا کرتے ہیں اور ان بابرکت دنوں کو وداع کر رہے ہیں کہ رمضان میں جو برکتیں ہم نے حاصل کی ہیں ان پر قائم رہتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اگلے رمضان کا استقبال کریں۔ جو باتیں رمضان میں سیکھی ہیں ان کی جگالی کرتے رہیں گے، ہمیشہ ان کو زندہ رکھیں گے اور کبھی ہمارے قدم خدا کا قرب پانے کے لئے رکیں گے نہیں۔ یہ خدا کا احسان ہے کہ اس نے اپنے پیار کے اظہار کے لئے ہر ساتویں دن جمعہ رکھ کر انہیں برکات کو لینے والا بنا دیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ جس میں ایک مومن جو بھی دعا کرے وہ قبول کی جاتی ہے۔ مومن تو اللہ تعالیٰ کے قرب کے طریق تلاش کرتا ہے۔ ہر نیکی اللہ تعالیٰ تک لے جانے والی ہوتی ہے۔ پانچ نمازیں جمعہ سے اگلے جمعہ تک اور رمضان سے اگلے رمضان تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔ پس آج ہر ایک یہ عہد کرے کہ یہ جمعہ، یہ رمضان ہمیں اپنی نمازوں کی حفاظت کی طرف توجہ دلانے والا بنے گا، جمعہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والا بنے گا۔ اور جو نیکیاں ہم نے رمضان میں کی ہیں ان کو اگلے رمضان تک پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جمعہ کی صرف رمضان کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ہر جمعہ کی اپنی اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جمعہ کے دن تجارت کو چھوڑ دیا کرو، نماز کی ادائیگی کے بعد زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرو۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایم ٹی اے کی سہولت عطا فرمائی ہوئی ہے۔ خلیفہ وقت کے خطبات سننے چاہئیں۔ مربیان کو جماعتوں میں اپنے خطبہ جمعہ میں خلیفہ وقت کے خطبہ جمعہ سے اقتباسات لے کر احباب کو سنانے چاہئیں ہیں۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کو جمعہ سے خاص نسبت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کو بھی اس کا ایک خاص حصہ بنا دیا ہے۔ اگر تمہارے کام ہیں تو ان کو جمعہ کے بعد یا پہلے کر سکتے ہو۔ فرمایا کہ اب تجارتیں مقامی نہیں رہیں اب بین الاقوامی ہونے کی وجہ سے زیادہ مصروف رکھتیں ہیں۔ اسی طرح کھیل اور دوسری مصروفیات ہیں جو بین الاقوامی ہونے کی وجہ سے وقت کا خیال نہیں رکھتیں۔ اس میں تم نے بہر حال جمعہ کی اہمیت کا خیال رکھنا ہے، ایک مومن کی ترجیح اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے اس لئے ان کے بارے میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کے وہ کاروبار کی وجہ سے جمعہ چھوڑتے ہوں گے۔ اگر جمعہ کی حفاظت کرو گے تو دنیاوی رزق میں بھی برکت حاصل کرنے والے بنو گے۔ فرمایا جمعہ پر پہلے آنے والے کو اونٹ جتنا ثواب ملتا ہے اور آخر پر بہت کم رہ جاتا ہے۔ لوگ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے دربار میں جمعہ کے اعتبار سے بیٹھے ہوں گے۔ ایک حدیث میں فرمایا کہ جمعہ کو امام کے قریب آکر بیٹھا کرو۔ ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتا رہتا جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے متواتر تین جمعہ جان بوجھ کر چھوڑ دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے، پس جو لوگ جمعہ میں شمولیت کو سرسری لیتے ہیں ان کے لئے بڑا خوف کا مقام ہے۔ فرمایا کہ بعض مجبور ہیں کہ نہیں آسکتے جیسے غلام، عورت، بچہ اور مریض وغیرہ، ان کے لئے استثناء ہے۔ فرمایا کہ جس قدر جمعہ کی ادائیگی کی تاکید ہے اس قدر عید کی بھی نہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انگریز حکومت کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے جمعہ کی تعطیل کی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ فرمایا ہمارے ہر عمل اور قول سے اسلام کی حقیقت ظاہر ہونی چاہئے۔ اسلام کے چشمہ سے کیسے سیر اب ہو سکتے ہیں۔ یہی کہ دو حق ہیں، خدا تعالیٰ کا اور مخلوق کا حق ادا کریں۔ پس آج یہ سب عہد کریں کہ ہم عہد بیعت کو پورا کرنے والے بنیں گے، رمضان کی برکات کو اپنی زندگی کا ہمیشہ حصہ بنائیں گے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضروری نوٹ: جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ اگلے ویک اینڈ پر لجنہ اماء اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع ہے اور اس سے اگلے ویک اینڈ پر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا سالانہ اجتماع۔ احباب جماعت سے کہ ان اجتماعات کی کامیابی کی کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز ان اجتماعات میں حاضری کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

تمام احباب جماعت کو شعبہ تربیت کی طرف سے عید الفطر مبارک ہو۔